



هُودًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ وہ کتاب ہے جسکی آیتیں جچی تلی ہیں پھر یہ کہ اللہ حکیم و خبیر نازل کرنے والے کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

الرَّفِ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ
فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

اس کا پیغام یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اسکی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

أَلَّا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقررہ تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر

وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُمْتِعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَى
أَجَلٍ مُّسَمًّى وَ يُؤْتِ كُلَّ ذِي
فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ سن رکھو جس وقت یہ اپنے کپڑوں میں لپٹ رہے ہوتے ہیں تب بھی وہ انکی چھپی اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں کی باتوں تک سے آگاہ ہے۔

أَلَا إِنَّهُمْ يَتَّبِعُونَ صُدُورَهُمْ لَيَسْتَخِفُّوْنَ مِنْهُ الْآحِیْنَ یَسْتَعْشُونَ تِیَابَهُمْ یَعْلَمُ مَا یُسْرُونَ وَ مَا یُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ اسکے رہنے کی جگہ کو بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿٦﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَ كَانَ عَرْشُهُ عَلٰی الْمَآءِ لَیَبْلُوْكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ

تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اے نبی اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہوا۔

عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَّرْعُوثُونَ
مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو جس روز وہ ان پر واقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں۔ اور جس چیز کا یہ مذاق اڑاتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَىٰ
أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَجْبِسُهُ
إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا
عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨﴾

اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بختیں پھر اس سے اسکو چھین لیں تو ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيُؤْسُ كَفُورٌ ﴿٩﴾

اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں۔ بیشک وہ ہے ہی خوشی میں مست ہو جانے والا بڑا فخر جتانے والا۔

وَ لَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءً بَعْدَ ضَرَاءٍ
مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتِ
عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ
وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

تو شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس خیال سے تمہارا دل تنگ ہو کہ کافر یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ اے نبی تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ
إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ
يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كِتَابٌ
أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكَ إِنَّمَا أَنْتَ
نَذِيرٌ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا
بِعَشْرِ سُورٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ
وَادْعُوا مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُونِ
اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ

فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا
أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا

اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ اسلام لاتے ہو۔

إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٤﴾

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم انکے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں انکی حق تلفی نہیں کی جاتی۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَ زِينَتَهَا نُوفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنکے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ یہ کرتے رہے سب ضائع ہوا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَ حَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطِلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦﴾

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن رکھتے ہوں اور انکے ساتھ ایک آسمانی گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟ یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

تو تم اس قرآن سے شک میں نہ ہونا۔ یہ
تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن
اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ
رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ
الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا لَعْنَةُ
اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر
جھوٹ باندھے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے
سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے
کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر
جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی
لعنت ہے۔

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی
چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کا بھی انکار کرتے
ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضَعِّفُ لَهُمْ
الْعَذَابُ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لوگ زمین میں کہیں چھپ کر اللہ کو ہرا نہیں
سکتے۔ اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی
ہے۔ اے پیغمبر انکو دگنا عذاب دیا جائے گا۔
کیونکہ یہ شدت کفر سے تمہاری بات نہیں سن

السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾

سکتے تھے اور نہ تم کو دیکھ سکتے تھے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپکو خسارے میں ڈالا
اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔

لَا جْرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ
الْآخِسِرُونَ ﴿٢٢﴾

بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ
نقصان پانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَئِكَ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے۔ اور
اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی
صاحب جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں
گے۔

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَى وَالْأَصْمَى
وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ هَلْ يَسْتَوِينَ
مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

دونوں فریقوں یعنی کافر اور مومن کی مثال ایسی
ہے جیسے ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا
سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟
پھر تم سوچتے کیوں نہیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي
لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے نوح کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو
انہوں نے ان سے کہا کہ میں تم کو کھول کھول
کر ڈرسانے اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنَِّّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿٢٦﴾

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے
تمہاری نسبت دردناک عذاب کا خوف ہے۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ مَا نَرُكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا
وَمَا نَرُكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَادُوا بِآدَائِنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَى
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَنظُرُكُمْ
كَذِبِينَ ﴿٢٧﴾

تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ
ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں
اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ
ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں۔
اور وہ بھی سطحی رائے سے اور ہم تم میں اپنے
اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ
تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى
بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَنِی رَحْمَةً مِّن
عِنْدِهِ فَعَمَّيْتُ عَلَيْكُمْ
أَنْزَلْتُكُمْ هَا وَ أَنْتُمْ لَهَا
كَرْهُونَ ﴿٢٨﴾

فرمایا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار
کی طرف سے دلیل روشن رکھتا ہوں اور اس
نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس
کی حقیقت تم سے پوشیدہ ہو گئی ہے تو کیا ہم
اس کے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم
اس سے ناخوش ہو۔

وَ يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا إِنْ

اور اے قوم! میں اس نصیحت کے بدلے تم

سے مال و زر کا مطالبہ تو نہیں کرتا میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں انکو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔

أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ
الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْقُوا رَبِّهِمْ
وَلَكِنِّي أراكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٦﴾

اے میری قوم! اگر میں انکو نکال دوں تو اللہ کی گرفت سے بچانے کے لئے کون میری مدد کر سکتا ہے۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟

وَيَقَوْمٍ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ
طَرَدْتَهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

اور میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جنکو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ انکو بھلائی یعنی اعمال کی جزا نہیں دے گا۔ جو انکے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہو جاؤں۔

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ
تَزَادَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ
خَيْرًا اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ
إِنِّي إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا اب اگر سچے ہو تو جس چیز

قَالُوا يُونُسُ قَدْ جَادَلْتَنَا فَآكْثَرْتَ
جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٣﴾

سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔

قَالَ اِنَّمَا يٰٓاْتِيْكُمْ بِهٖ اللّٰهُ اِنْ
شَاءَ وَ مَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٣﴾

نوح نے کہا کہ اس عذاب کو تو اللہ ہی چاہے
گا تو نازل کرے گا۔ اور تم اللہ کو کسی طرح ہرا
نہیں سکتے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نٰصِحٌ اِنْ اَرَدْتُ اَنْ
اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ
يُّغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں
اور اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ رہنے دے تو
میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے
سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی
کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰهُ قُلْ اِنْ افْتَرَيْتُهُ
فَعَلَيْ اِجْرَائِيْ وَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّا
يُجْرِمُوْنَ ﴿٣٥﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے قرآن
اپنے دل سے بنا لیا ہے کہدو کہ اگر میں نے
دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر
اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ
ہوں۔

وَ اُوْحِيَ اِلَى نُوْحٍ اَنْهٗ لَنْ يُؤْمِنَ
مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں
جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی
ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں

تَبْتَسُّ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٧﴾

انکی وجہ سے غم نہ کھاؤ۔

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِينَا وَلَا
تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ
مُغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾

اور ایک کشتی ہمارے علم سے ہمارے سامنے
بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں انکے بارے میں مجھ
سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں
گے۔

وَيَصْنَعِ الْفُلْكَ ۗ وَكَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ
مِّنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ
تَسَخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ
كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾

اور نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب
انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گذرتے تو
ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے
تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر
کرتے ہو اسی طرح ایک وقت ہم بھی تم سے
تمسخر کریں گے۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَن يَأْتِيهِ
عَذَابٌ يُجْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُّقِيمٌ ﴿٣٨﴾

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب
آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا
عذاب نازل ہوتا ہے؟

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش
مارنے لگا۔ تو ہم نے نوح کو حکم دیا کہ ہر قسم

کے پالتو جانوروں میں سے جوڑا جوڑا یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے کہ ہلاک ہو جائے گا اسکو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اسکو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔

قُلْنَا اَحْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ
اِثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ط وَمَا اٰمَنَ مَعَهُ
اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤١﴾

نوح نے کہا کہ اللہ کا نام لے کر کہ اسی کے کرم سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ قَالَ اِرْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ
بَجْرٰهَا وَ مَرْسٰهَا ط اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٤٢﴾

اور وہ انکو لے کر طوفان کی لہروں میں چلنے لگی لہریں کیا تھیں گویا پہاڑ تھے اس وقت نوح نے اپنے بیٹے کو جو کشتی سے الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِي مَوْجٍ
كَالْجِبَالِ قَفَّ وَ نَادٰى نُوْحٌ اٰبْنَهُ وَ كَانَ
فِي مَعَزِلٍ ط يُّبْنٰى اِرْكَبْ مَعَنَا وَ لَا
تَكُنْ مَعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

اس نے کہا کہ میں ابھی پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ فرمایا کہ آج اللہ کے

قَالَ سَاوِيْ ط اِلَى جَبَلٍ يَّعَصِمُنِيْ
مِنَ الْمَآءِ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ

عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں اور نہ کوئی بچ سکتا ہے مگر وہی جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر مائل ہو گئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا۔

مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَهُ وَخَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

اور علم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان تھم جا۔ اور پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔

وَ قِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ
وَ يَسْمَاءُ أَقْلَعِي وَ غِيضَ الْمَاءِ
وَ قُضِيَ الْأَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى
الْجُودِيِّ وَ قِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾

اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے تو اس کو بھی نجات دے تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے۔

وَ نَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ
ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
وَ أَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكِمِينَ ﴿٤٥﴾

اللہ نے فرمایا کہ اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو سراسر بد عمل ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اسکے بارے

قَالَ يٰ نُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ
أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا
تَسْأَلُنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

میں مجھ سے درخواست ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔

إِنِّي أَعْظُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ
الْجَاهِلِينَ ﴿٤٦﴾

نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بچھے گا اور مجھ پر رحم نہیں فرمائے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ
أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ
وَالَا تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي أَكُنْ مِنَ
الْخَسِرِينَ ﴿٤٧﴾

حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تم پر اور تمہارے ساتھ کی جامعوں پر نازل کی گئی ہیں اتر آؤ۔ اور کچھ اور جامعیں ہوں گی جنکو ہم دنیا کے فوائد سے بہرہ مند کریں گے پھر انکو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا
وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَ عَلَىٰ أُمَّةٍ
مِّمَّنْ مَعَكَ وَأُمَّةٌ سَمَّيْتَهُمْ ثُمَّ
يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

یہ حالات غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ اور اس سے پہلے نہ تم ہی انکو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی ان سے واقف تھی تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا
إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا
قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ إِنَّ

الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤١﴾

ہی کا بھلا ہے۔

وَ إِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقَوْمِ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو
بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم! اللہ ہی کی
عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم
شُرک کر کے اللہ پر محض بہتان باندھتے ہو۔

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾

میری قوم! میں اس وعظ و نصیحت کا تم سے کچھ
صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اسکے ذمے ہے
جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں
نہیں؟

وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ
مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا جُرْمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخش مانگو پھر
اسکے آگے توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے موسلا
دھار بارش برسائے گا اور تمہاری طاقت پر
طاقت بڑھائے گا۔ اور دیکھو گناہگار بن کر
روگردانی نہ کرو۔

قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا
نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا

وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر
نہیں لائے۔ اور ہم صرف تمہارے کہنے سے
نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ

نَحْنُ لَكَ يَهُودٌ مِّنْ دُونِ نَحْنِ ۝٥٣

تم پر ایمان لانے والے ہیں۔

إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ
أَهْتِنَا بِسُوءِ ط قَالَ إِنْ شَهِدُ اللَّهُ
وَاشْهَدُوا ۝٥٤ وَأَنْتَ بَرِيءٌ مِّمَّا
تُشْرِكُونَ ۝٥٥

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں تکلیف پہنچا کر دیوانہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جنکو تم اللہ کا شریک بناتے ہو۔ میں ان سے بیزار ہوں۔

مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا
تُنظَرُونَ ۝٥٦

یعنی جنکی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم سب مل کر میرے بارے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۝٥٧
مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝٥٨

میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں زمین پر جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا
أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۝٥٩ وَ يَسْتَخْلِفُ
رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ

اب اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ذریعے تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی

نہیں بگاڑ سکو گے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر
ننگبان ہے۔

شَيْءًا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾

اور جب ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے ہود کو
اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی
مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے
نجات دی۔

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا
وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ
نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾

یہ وہی قوم عاد ہے جس نے اللہ کی نشانیوں
سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور
ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا۔

وَ تِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگی
رہی اور قیامت کے دن بھی لگی رہے گی
دیکھو قوم عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا اور
سن رکھو قوم عاد پر پھٹکار ہے جو ہود کی قوم
تھی۔

وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط آ لَا إِنَّ عَادًا
كَفَرُوا رَبَّهُمْ ط آ لَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ
هُودٍ ﴿٦٠﴾

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا

وَ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ

تو انہوں نے کہا اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک بھی ہے اور دعا کا قبول کرنے والا بھی ہے۔

يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ تُوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ﴿٦١﴾

انہوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے کئی طرح کی امیدیں رکھتے تھے اب وہ منقطع ہو گئیں کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جنکو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو اسکی طرف سے ہم بڑے بھاری شک میں ہیں۔

قَالُوا يَصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهِنَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

صالح نے کہا اے میری قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نبوت کی نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اسکے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَآتَنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ

کفر کی باتوں سے میرا نقصان ہی کرتے ہو۔

اور یہ بھی کہا کہ اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی یعنی معجزہ ہے۔ تو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں جہاں چاہے چرتی پھرے اور اسکو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آپکڑے گا۔

وَيَقَوْمٍ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَ لَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ٢٤

مگر انہوں نے اسکو کاٹ ڈالا۔ تو صالح نے کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن اور فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا۔

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَلِكُمْ وَعَدُّ غَيْرُهُ مَكْدُوبٌ ٢٥

پس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا بیشک تمہارا پروردگار طاقتور ہے زبردست ہے۔

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ٢٦

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انکو چنگھاڑ کی صورت میں عذاب نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَثِمِينَ ﴿٦٧﴾

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو قوم
ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو
قوم ثمود پر پھٹکار ہے۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا آلَ إِثْمُودَ
كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا لِثَمُودَ ﴿٦٨﴾

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت
لے کر آئے تو سلام کہا انہوں نے بھی جواب
میں سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ
ابراہیم ایک بھنا ہوا پتھر لے آئے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلَنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبَشْرَى قَالُوا سَلَمًا قَالَ سَلَمٌ فَمَا
لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعَجَلٍ حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾

پھر جب دیکھا کہ انکے ہاتھ کھانے کی طرف
نہیں بڑھتے۔ یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے تو انکو
اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا
کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف انکے ہلاک
کرنے کو بھیجے گئے ہیں۔

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكَرَهُمْ وَ أَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمِ
لُوطٍ ﴿٧٠﴾

اور ابراہیم کی بیوی جو پاس کھڑی تھی ہنس پڑی
تو ہم نے اس کو اسحق کی اور اسحق کے بعد
یعقوب کی خوشخبری دی۔

وَأَمْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ
فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ وَمِنْ وَرَاءِ
إِسْحَقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

اس نے کہا اے میرے بچے ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

قَالَتْ يَوِيْلَتِي ءَايِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ
وَهٰذَا بَعْلِي شَيْخًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ
عَجِيْبٌ ﴿٧٢﴾

انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ لائق تعریف ہے بڑا ہے۔

قَالُوْا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمٰتٍ
اللّٰهِ وَاَبْرَکٰتُہٗ عَلَیْکُمْ اٰهْلَ الْبَیْتِ
اِنَّہٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿٧٣﴾

پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور انکو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰہِیْمَ الرُّوْعُ
وَجَآءَتْہٗ الْبَشْرِیْ یُجَادِلُنَا فِی قَوْمِ
لُوْطٍ ﴿٧٤﴾

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔

اِنَّ اِبْرٰہِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَاہٌ مُّذِیْبٌ ﴿٧٥﴾

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا۔

یٰۤاِبْرٰہِیْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اِنَّہٗ
قَدْ جَآءَ اَمْرٌ رَبِّکَ وَاِنَّہُمْ لَیْسُوْنَ
عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿٧٦﴾

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے غمناک اور تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔

وَمَا جَاءَتْ مُرْسَلْنَا لُوطًا سِيَّءَ بِهِمْ
وَضَاقَ بِهِمْ ذَمْرًا ۚ وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ
عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾

اور لوط کی قوم کے لوگ انکے پاس بے تحاشہ دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے انتہائی بیودہ حرکتیں کیا کرتے تھے لوط نے کہا کہ اے بھائیو! یہ جو میری قوم کی لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے جائز اور پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہانوں کے بارے میں مجھے بے آبرو نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ
وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ
قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ
فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ
رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری ان بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم خوب جانتے ہو۔

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ
حَقٍّ ۖ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾

لوط نے کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعے میں پناہ لے لیتا۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ
أُوتِيَ إِلَىٰ مَرْكَنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

فرشتوں نے کہا کہ اے لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اسپر بھی پڑے گی۔ انکے عذاب کے وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟

قَالُوا يَلُوْطُ اِنَّا مُرْسِلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا اَمْرًا تَكُ اِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا اَصَابَهُمْ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾

پھر جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس بستی کو الٹ کر نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ تہ کنکریاں برسائیں۔

فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلِيْهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مِّنْصُوْرٍ ﴿٨٢﴾

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور نہیں۔

مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ وَ مَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت

وَ اِلَى مَدِيْنٍ اٰخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقُوْمِ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

کرو کہ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا۔

إِلَهٍ غَيْرُهُ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيزَانَ إِنِّي آراكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
مُحِيطٍ ﴿٨٤﴾

اور اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو۔

وَيَقَوْمٍ أَوُفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ
بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَ لَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

اگر تم کو میرے کہنے کا یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں۔

بَقِيَّتِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾

انہوں نے کہا اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جنگو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کر دیں یا اپنے مال میں تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں تم تو بڑے نرم دل اور بڑے سیدھے ہو۔

قَالُوا يُشْعِبُ صَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ
أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ
نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ
لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو تو کیا میں اپنا فرض ادا نہ کروں؟ اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کروں خود اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا اللہ ہی کے فضل سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّيْ وَ رَزَقْنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَ مَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمُ إِلَىٰ مَا أَهْلَكُمْ عَنْهُ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَ مَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوط کی قوم کا زمانہ تو تم سے کچھ دور نہیں۔

وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ وَ مَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

اور اپنے پروردگار سے بخش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار بڑا مہربان ہے بہت محبت کرنے والا ہے۔

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾

انہوں نے کہا کہ شعیب تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آئیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے اور تم ہم پر کسی طرح بھی غالب نہیں ہو۔

قَالُوا يَشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا ۖ إِنَّمَا
تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرُكَ فِينَا ضَعِيفًا
وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۚ وَمَا آتَتْ
عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿١١﴾

انہوں نے کہا کہ اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟ اور اسکو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا پروردگار تو تمہارے سب اعمال کا اعاطہ کئے ہوئے ہے۔

قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللَّهِ ۖ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا
إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢﴾

اور اے قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنی جگہ کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنِّي
عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَن يَأْتِيهِ
عَذَابٌ يُجْزِيهِ ۖ وَ مَن هُوَ كَاذِبٌ
وَأَرْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿١٣﴾

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے انکو چنگھاڑنے

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا ۖ وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ۖ وَأَخَذَتْ

آدلوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا
فِي دِيَارِهِمْ جَثَمِينَ ﴿١٤﴾

گویا ان میں کبھی بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر ویسی ہی پھٹکار ہے جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا إِلَّا بُعْدًا
لِمَدْيَنَ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ ﴿١٥﴾

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا
وَسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿١٦﴾

فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلتے رہے۔ حالانکہ فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَإِيهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ
فِرْعَوْنَ وَ مَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ
بِرَشِيدٍ ﴿١٧﴾

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا پھر انکو دوزخ میں جاتا رہے گا۔ اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ برا ہے۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَ بِئْسَ الْوَرْدُ
الْمُورِدُ ﴿١٨﴾

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی

وَ اتَّبَعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ بِئْسَ الرَّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿١١﴾

گئی اور قیامت کے دن بھی پیچھے لگی رہے گی
جو انعام انکو ملا ہے برا ہے۔

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقُصُّهُ
عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٢﴾

یہ پرانی بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں
جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے
بعض تو باقی ہیں اور بعض تہس نہس ہو گئیں۔

وَمَا ظَلَمْنَهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ
الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَمَا
زَادَهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٣﴾

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ
انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا غرض جب
تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن معبودوں کو
وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ انکے کچھ بھی
کام نہ آئے۔ اور بربادی کے سوا انہیں اور کچھ
نہ دے سکے۔

وَكَذَلِكَ أَخَذُ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ
الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ
أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٤﴾

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا
ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک
اسکی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہے۔

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِمَنْ خَافَ
عَذَابَ الْآخِرَةِ ذَلِكَ يَوْمٌ

ان قصوں میں اس شخص کے لئے جو عذاب
آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا

جسمیں سب اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب اللہ کے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

جَمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٣﴾

اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں۔

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ﴿١٤﴾

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٥﴾

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَ شَهيقٌ ﴿١٦﴾

جب تک آسمان اور زمین ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔ مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

خَلِيدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٧﴾

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے مگر جتنا

وَ أَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فِي الْجَنَّةِ خَلِيدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ

غَيْرِ بَعْدُ وَذِي ۱۸

تمہارا پروردگار چاہے یہ اللہ کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ
هُؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِنَّا لَمُوفُونَ
نَصِيْبُهُمْ غَيْرِ مَنقُوصٍ ۱۹

تو یہ لوگ جو غیر اللہ کی پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم شک میں نہ پڑنا۔ یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم انکو ان کا حصہ پورا پورا بغیر کچھ کم کئے دینے والے ہیں۔

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ
فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَا لَوْ لَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضِيَ بَيْنَهُمْ
وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ۲۰

اور تمہارا پروردگار ان سب کو قیامت کے دن انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔

وَ إِن كُلًّا لَّمَّا لِيُوفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ
أَعْمَاهُمْ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۲۱

سوائے پیغمبر جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم

فَأَسْتَقِمُّ كَمَا أَمَرْتُ وَا مَنْ تَابَ

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ﴿١١٣﴾

اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم
رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب
اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٤﴾

اور مسلمانو جو لوگ ظالم ہیں انکی طرف مائل نہ
ہونا نہیں تو تمہیں بھی دوزخ کی آگ آ لپٹے گی
اور اللہ کے سوا تمہارے کوئی دوست نہیں
ہونگے پھر تمہیں کوئی مدد بھی نہ ملے گی۔

وَاقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَ
زُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ
يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي
لِلذَّكِرِينَ ﴿١١٥﴾

اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح اور شام
کے اوقات میں اور رات کی چند ساعتوں میں
نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو
دور کر دیتی ہیں۔ یہ انکے لئے نصیحت ہے جو
نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع
نہیں کرتا۔

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ
قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ

تو جو امتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ان میں
ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی

کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے
تھے جنکو ہم نے ان میں سے نجات بخشی۔ اور
جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے
جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں
ڈوبے ہوئے تھے۔

الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ
أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مَا أَتَرَفُوا فِيهِ وَكَانُوا
مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو
جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم
تباہ کر دے۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى
بِظُلْمٍ وَأَهْلِهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک
ہی جماعت کر دیتا اور وہ برابر اختلاف کرتے
رہیں گے۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً
وَّاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾

مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی
لئے اس نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے
پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور
انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ وَلِذَلِكَ
خَلَقَهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

اور اے نبی اور پیغمبروں کے وہ سب حالات

وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ

جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو بجائے رکھتے ہیں اور ان حالات میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور یہ مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ
وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَ مَوْعِظَةٌ
وَذِكْرَى لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں۔

وَقُلْ لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عَمِلُونَ ﴿١٢١﴾

اور نتیجہ اعمال کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

وَانتظروا اِنَّا مُنتظرون ﴿١٢٢﴾

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام معاملات اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

وَ لِلّٰهِ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ
وَ تَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

